السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا نومولود کے کان میں اذان کہنے والی روایات صحیح ہیں ؟ مولانا بشر ربانی نے غزوہ میں فرمایا تین روایات جو پش کی جاتی ہیں تقریباً تمام محدثین کے ہاں ضعیف اورناقابل حجت ہیں ۔ امام بخاری نے منکر الحدیث قرار دیا ہے ، ایک ابورافع سے مروی ، دوسری حسین بن علی سے اورتیسری ابن عباس سے مروی ہے ۔ ان تینوں میں سے ایک روایت بھی قابل حجت نہیں ۔ اس روایت کو حسن قرار دینے والوں نے زیادہ اعتماد شیخ البانی رحمۃ اللہ علیہ پر کیا ہے کہ انہوں نے اُسے ارواء الغلیل اور سلسلہ ضعیفہ کے اندر حسن قرار دیا ہے حالانکہ شیخ البانی رحمۃ اللہ علیہ اس موقف سے رجوع کر چکے ہیں ؟ (عبدالرؤف)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

امام ترمذی نے اس حدیث کو ''حسن صحیح'' قرار دیا ہے ۔1 اس حدیث کو حسن قرار دینے والے شیخ البانی رحمہ اللہ تعالیٰ پر اعتماد نہیں کرتے اُصول پر اعتماد کرتے ہیں ۔

ترمذی ابواب الاضاحی باب فی الاذان فی اذن المولود۔ 1

[قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل]

جلد02 ص661

محدث فتویٰ